
79

آیات نمبر 60 تا 70 میں اہل کتاب اور منافقین کو انتباہ کہ وہ اللہ کی کتاب اور رسول اللہ کے
فیصلوں کی بجائے شیطان کے فیصلے قبول کرنا چاہتے ہیں۔ مومنین کو رسول ﷺ کی اطاعت
اور ان کے ہر فیصلہ کو قبول کرنے کا حکم۔ مسلمانوں کو ان لوگوں کی چالبازیوں سے خبر دار
رہنے کی تاکید اور یہ اعلان کہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے وہ انبیاء،
صدیقین، اور شہدا و صالحین کے ساتھ ہوں گے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ
اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَ قَدْ اُمِرُوْٓا
اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ اے نبی (ﷺ)! کیا آپ نے اِن لوگوں کو نہیں دیکھا جو زبان
سے دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو کچھ آپ پر نازل ہوُا ہے وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور
وہ ان کتابوں پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ سے پہلے نازل ہوئیں مگر وہ لوگ اپنے
مقدمات کا فیصلہ طاغوت سے کرانا چاہتے ہیں حالانکہ انہیں اس طاغوت کے نہ ماننے کا
حکم دیا جا چکا ہے وَ يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾ اور
شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ انہیں گمراہ کر کے صحیح راستے سے بہت دور لے جا ڈالے
طاغوت سے مراد ہر وہ فرد، عدالت، ادارہ یا نظام ہے جو اللہ کے حکم کے مقابلہ میں اپنا حکم لوگوں
پر مسلط کرنا چاہتا ہو وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى
الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ؕ اور جب ان سے
کہا جاتا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قرآنی احکام کی طرف اور رسول (ﷺ)

کی طرف آؤ تو آپ منافقوں کو دیکھیں گے کہ وہ آپ کی طرف رجوع کرنے سے
گریز کرتے ہیں فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ
جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا۝٦٢ پھر اس وقت ان
کا کیا حال ہوتا ہے کہ جب وہ اپنے اعمال کی وجہ سے کسی مصیبت میں پھنس جاتے ہیں تو پھر
یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں کہ ہمارا مقصد تو
سوائے بھلائی اور باہمی میل ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا
فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا۝٦٣
یہ وہ لوگ ہیں کہ جو کچھ اِن کے دلوں میں ہے اللہ تعالیٰ اس کو خوب جانتا ہے، پس آپ ان
سے چشم پوشی کا برتاؤ کیجئے اور انہیں نصیحت کرتے رہیں اور ان سے ایسی بات کریں جو ان
کے دل میں اتر جائے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ اور ہم نے
ہر ایک رسول کو اسی واسطے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے وَلَوْ
اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ
الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۝٦٤ اور اگر یہ لوگ جب اپنی جانوں پر ظلم کر
بیٹھے تھے اسی وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور اللہ سے بخشش طلب کرتے اور
رسول ﷺ بھی ان کے لئے مغفرت طلب کرتے تو یہ لوگ ضرور اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول
فرمانے والا اور رحم کرنے والا پاتے فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا
شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا۝٦٥ پس قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہوں گے

جب تک یہ اپنے تمام باہمی جھگڑوں میں آپ ہی کو منصف نہ بنائیں اور پھر جو فیصلہ آپ
صادر فرمادیں اس میں اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ محسوس کریں اور پوری طرح آپ کے
فیصلہ کو تسلیم کریں وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا
مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ اور اگر ہم نے انہیں حکم دیا ہوتا کہ تم
اپنے آپ کو ہلاک کرڈالو یا اپنے گھروں کو چھوڑ کر نکل جاؤ تو سوائے چند لوگوں کے ان میں
سے کوئی بھی اس حکم کی تعمیل نہ کرتا وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ
خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۝٦٦ اور اگر یہ لوگ اس نصیحت پر جو انہیں کی جاتی ہے عمل
پیرا ہو جاتے تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوتا اور ایمان کو پختہ کرنے کا باعث بنتا وَّ اِذًا
لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝٦٧ وَّ لَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝٦٨ اور اگر
یہ لوگ ایسا کرتے تو ہم انہیں اپنی طرف سے بھی بہت بڑا اجر دیتے اور ہم انہیں صراط
مستقیم پر چلنے کی ہدایت بھی دے دیتے وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ
الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝٦٩ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ)
کی اطاعت کریں گے تو وہ روزِ قیامت انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے اس گروہ کے
ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے، اور کیا ہی اچھے ہیں یہ رفیق ذٰلِكَ الْفَضْلُ
مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝٧٠ یہ رفاقت محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کی وجہ سے
ہے، اور اللہ ہی کا علم کافی ہے رکوع [۹]